مختلف خطوں میں اصلاح و تربیت کا کام مختلف رنگوں سے انجام دیا۔ آپ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ اولین صدر المدرسین دار العلوم دیوبند سے زیادہ مستفید ہیں۔ جو حدیث و تفسیر میں حضرت نانوتویؒ سے بھی مستفید ہیں۔ نیز آپ حضرت نانوتویؒ سے براہ راست بھی بعض تفسیری درسوں میں مستفید ہوئے۔ حکیم الامت کا لقب آپ کے لئے اسم با مسمیٰ تھا۔ بہرحال آپ کی تقریر، تحریر، تصنیف اور تبلیغ سے لاکھوں مسلمانوں کو علمی و عملی فیض پہنچا اور ہزاروں مسلمانوں کی باطنی اصلاح ہوئی۔ آپ دار العلوم میں اس سال بغرض حصول تعلیم تشریف لائے تھے جس سال حضرت نانوتویؒ کا وصال ہوا۔ اس لئے حضرت نانوتویؒ سے مزید استفادہ نہیں فرما سکے۔ مگر حضرت کے تلامذہ مثلاً حضرت شیخ الہند حضرت مولانا عبد العلی صاحبؒ اور حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ سے استفادہ کمالات کیا۔

۵۔۔۔ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ

آپ دار العلوم دیوبند کے پانچویں صدر المدرسین تھے۔ حضرت شیخ الہندؒ کے مخصوص تلامذہ میں سے تھے۔ علم و فضل کے ساتھ غیر معمولی مقبولیت رکھتے تھے۔ حضرت گنگوہیؒ کے خلفاء مجازین میں سے تھے۔ علم سے فراغت کے بعد اپنے والد مرحوم کے ساتھ ۱۳۱۶ھ میں مدینہ طیبہ پہنچے اور اٹھارہ سال مدینہ طیبہ میں رہ کر مختلف علوم و فنون اور بالخصوص حدیث شریف کا درس دیا۔ زندگی زندگی کمال زہد و قناعت کی تھی جو کمال صبر و تحمل سے اس مدت میں بسر ہوئی۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران ۱۳۱۸ھ میں ہندوستان تشریف لائے۔ پھر ۱۳۲۰ھ میں واپس تشریف لے گئے۔ ۱۳۲۶ھ میں دار العلوم میں بحیثیت مدرس آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۲۹ھ تک درس دیا۔ پھر اسی سال مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ ۱۳۳۱ھ میں پھر ہندوستان واپس تشریف لائے اور اسی سال مدینہ منورہ واپس تشریف لے گئے۔ ۱۳۳۵ھ میں حضرت شیخ الہندؒ کے ہمراہ حجاز ہی میں اسیر کر کے مالٹا بھیج دیے گئے۔ ۱۳۳۸ھ میں مالٹا سے رہا ہو کر حضرت شیخ الہندؒ کے ہمراہ ہندوستان تشریف لائے۔ اور اسی سال اکابر کے حکم سے جامعہ اسلامیہ امروہہ میں صدارت تدریس کی خدمات انجام دیں۔ پھر ۱۳۳۹ھ میں مدرسہ عالیہ کلکتہ میں صدر مدرس رہے۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ۱۳۳۹ھ میں ہی جامعہ اسلامیہ سلہٹ میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے آپ کا تقرر ہو گیا۔ سلہٹ میں آپ ۱۳۴۵ھ تک قیام پذیر رہے۔ حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ کے ڈابھیل تشریف لے جانے پر آپ شوال ۱۳۴۵ھ میں دار العلوم دیوبند کے صدر مدرس بنائے گئے۔ آپ بڑے درجے کے محدث تھے۔ حدیث کے مشہور اسکالر تھے۔ آپ کا درس حدیث بہت مقبول تھا۔ کئی تصانیف فرمائیں جو سیاست اور تصوف پر ہیں۔ ۱۳۷۵ھ